9 اکتوبر 2015ء

سارک ممالک کے مابین مالیات ومعاشیات میں استعداد بڑھانے کی ضرورت ہے: گورنر اسٹیٹ بینک

گورنر بینک دولت پاکستان جناب اشرف محمود وتھرا نے امید ظاہر کی ہے کہ سارک فنانس سارک ملکوں کے مابین معیشت اور مالیات کے شعبوں میں قریبی شراکت کے فروغ اور انسانی استعداد بڑھانے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

وہ لیما، پیرو میں آئی ایم ایف/عالمی بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر 8 اکتوبر 2015ء کو منعقد ہونے والے 31 ویں سارک فنانس گروپ کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ گورنر اسٹیٹ بینک جناب اشرف محمود وتھرا نے بطور چیئرمین سارک فنانس اجلاس کی صدارت کی۔

اجلاس میں سارک ملکوں کے مرکزی بینکوں کے گورنروں اور خزانہ کے سیکریٹریوں نے شرکت کی۔ جناب وتھرا نے اپنے افتتاحی کلمات میں چیئرپرسن شپ کے لیے اسٹیٹ بینک پر اعتماد کرنے اور گذشتہ ایک سال کے دوران اس ذمہ داری کی ادائیگی میں مکمل تعاون کرنے پر تمام رکن ملکوں کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے اس نیٹ ورک کی جانب سے کیے گئے بعض حالیہ اقدامات کا ذکر کیا اور رکن ملکوں پر زور دیا کہ علاقائی تعاون کو خصوصاً بینکاری اور مالیات کے شعبوں میں مزید مستحکم کریں۔

افتتاحی سیشن کے بعد کاروباری سیشن ہوا۔ اجلاس میں جن اہم مسائل پر غور کیا گیا ان میں 20 اگست 2015ء کو کھٹمنڈو میں منعقدہ ساتویں سارک وزرائے خزانہ اجلاس کے دوران سارک فنانس سے متعلق مسائل پر اپ ڈیٹس، ایک شماریاتی ڈیٹا بیس کی تشکیل، رکن ممالک کی جانب سے اجتماعی تحقیقی مطالعات کی تفصیلات، علاقائی تعاون اور ہم آہنگی کے شعبوں کا تعین کرنے کے لیے تجویز جو سارک فنانس کے لیے روڈ میپ کا کام دے، 32 ویں گروپ اجلاس اور گورنرز سمپوزیم 2016ء کے لیے مقام کا تعین، سارک فنانس کی سربراہی کی اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے سینٹرل بینک آف سری لنکا کو منتقلی اور مذاکروں اور دیگر سرگرمیوں کے انعقاد کے لیے رکن ممالک کی تجاویز شامل ہیں۔ اجلاس کے خاتمے سے قبل سارک فنانس کی سربراہی اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے سینٹرل بینک آف سری لنکا کے حوالے کی۔

***